سوال نمبر 2: درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے، جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو، تلخیص کا عنوان بھی دیجیے اور فقط ایک عنوان دیجیے۔ **15 نمبر**

اس کرہ ارض پر زندگی کو تباہی، بربادی اور غیر فطری و غیر طبعی موت سے بچانے کے لیے بقائے باہمی کے اصولوں کی پابندی ایسی ناگزیر ہے کہ انسان تو انسان حیوان بھی اس کا شعور رکھتے ہیں۔ جنگلی حیات کا معمولی سا مشاہدہ کرنے والوں کو بھی یہ علم ہے کہ حیوانوں کی مختلف انواع کے جانور باہم مل جل کر رہتے ہیں۔ چارے پانی کی تلاش میں اجتماعی سفر کرتے ہیں، سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں اکٹھے رہتے ہیں، اپنی خوراک کے حصول کی جدوجہد میں ایک دوسرے کو فنا کر دینے کی کوشش کبھی نہیں کرتے۔ درندے اگرچہ ندوں کو چیر پھاڑ کر کھا جاتے ہیں تو اس لیے کہ وہ اگر ایسا نہ کریں تو ان کی بقا خطرے میں پڑ جائے گی۔ تاہم ان کی چیر پھاڑ وہاں ختم ہو جاتی ہے جہاں ان کی بھوک مٹ جاتی ہے۔ درندوں کے برعکس انسان ہیں کہ ان کی بھوک ان کی زندگی میں کبھی مٹتی نظر نہیں آتی، ان کا پیٹ جیتے جی ممکن حد تک سب ہڑپ کر لینے کے باوجود نہیں بھرتا، تو قبر کی مٹی سے بھرتا ہے۔ تاہم تاریخ کے مطالعے سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ کبھی کوئی دور ایسا نہیں رہا جو انسانوں میں باہمی محبت کی جوت جگانے والوں کی جدوجہد سے خالی رہا ہو۔

PMS 2019 ثمرہ 1

عنوان: انسانی لالچ بموازنہ جانوروں کی لالچ

زمین پر آباد ہر انسان و حیوان کو بقا کے باہمی اصولوں پر پابندی لازم ہے۔ جنگلی زندگی کا مشاہدہ کرنے پر جانوروں کا اتحاد معلوم ہوتا ہے۔ اگر وہ خوراک کے حصول کے لیے دوسرے پر انحصار کریں تو ان کی اپنی زندگی خطرے میں پڑ جائے گی۔ خوراک ختم ہونے پر وہ جگہ چھوڑ دیتے ہیں۔ اس کے برعکس انسان کی بھوک قبر تک رہتی ہے۔ ہر دور میں مخصوص اشخاص باہمی محبت جگاتے رہے۔

عبارت کے الفاظ: 210

تلخیص کے الفاظ: 69

تلخیص شدہ الفاظ: 74

متبادل عنوان: نا ختم ہونے والی انسانی لالچ